8) محاورہ غل پڑنا کے معنی ہیں۔ 1) غلیل گرنا 2) گڑبڑ کرنا 3) ناچنا 4) ڈاکہ پڑنا

II۔ ان سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے ۔

9۔ صف باندھنے کے بعد کیوں غل مچا ؟

جواب : ۔ صف باندھنے کے بعد اس لئے غل مچا کہ حضرت امام حسینؓ جنگ کے لئے نکل رہے تھے۔

10۔ حضرت امام حسینؓ کے قدموں سے کون لپٹا تھا ؟

جواب : ۔ حضرت امام حسینؓ کے قدموں سے آپؓ کی زوجہ محترمہ شہر بانوؓ لپٹی ہوئی تھیں۔

11۔ شاہ دین کو روکنے کے لئے سکینہؓ نے کیا کیا تھا ؟

جواب : شاہ دین کو روکنے کے لئے سکینہؓ نے آپؓ کا پٹکا تھاما تھا۔

12۔ حضرت امام حسینؓ کو پیاسا مرنا کیوں گوارا تھا؟

جواب : حضرت امام حسینؓ کو پیاسا مرنا اس لئے گوارا تھا کہ وہ اپنے ناناﷺ کی امت کے لئے شہید ہو رہے تھے۔

13۔ حضرت فاطمہؓ کا نور عین کسے کہا گیا ہے۔؟

جواب : حضرت فاطمہؓ کا نور عین حضرت امام حسینؓ کو کہا گیا ہے۔

14۔ صبر کی ہدایت کیوں کی گئی ہے؟

جواب : اہل بیت کو صبر کی تلقین اس لئے کی گئی ہے کیوں کہ اللہ کو صبر بہت پسند ہے؟

III ۔ ان سوالات کے جواب مختصر لکھیے۔

15۔ حضرت امام حسینؓ کے رخصت سفر باندھتے ہی کونسا منظر سامنے آیا ؟

جواب : حضرت امام حسینؓ جب سفر کا سامان لے کر چلنے لگے تو سارے کے سارے لوگ قطار باندھنے کر کھڑے ہو گئے۔ ہر طرف ہنگامہ مچ گیا۔ حضرت امام حسینؓ کے چہرۂ انور کو دیکھ کر اہل بیت رونے لگے۔ آپؓ کی زوجہ شہر بانو قدموں سے لپٹ کر رونے لگیں۔

16۔ حضرت زینبؓ کے اضطراب پر حضرت امام حسینؓ کا کیا ردعمل تھا؟

جواب : حضرت زینبؓ کے اضطراب اور پریشانی کو دیکھ کر حضرت امام حسینؓ نے فرمایا کہ اے بہن میں تیری محبت اور الفت کے خاطر کچھ بھی کر سکتا ہوں۔ لیکن میں کیا کروں۔ اب میرے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اور اب رکنا میرے بس کی بات نہیں ہے۔

17) حضرت امام حسینؓ امت کے واسطے کیا کچھ کرنا چاہتے تھے؟

جواب: حضرت امام حسینؓ اپنے ناناﷺ کی امت کے واسطے بڑی قربانی دینے کے لئے تیار تھے۔حتیٰ کہ اپنے کلیجے کے تکڑے تکڑے کرنے اوراپنی جان کی بازی لگانے بھی تیار تھے۔

IV۔ پہلے دوالفاظ میں جومناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچانیے ۔

18۔ جگنو : فراق گورکھپوری :: مرثیہ :..........................

19۔نیک نام :سابقہ ::چشم تر: ....

20۔حسرت:آرزو:: تقاضہ : ....

21۔غل پڑنا : شور مچانا :: سر پیٹنا : ....

جواب : 18۔میرانیس19۔لاحقہ 20۔ طلب 21؛ ماتم کرنا

V۔مرثیہ نظم کا خلاصہ لکھیے ۔

جواب : اس مرثیہ کومیرانیس نے لکھاہے۔اس میں کربلا کے دردناک واقعہ کوشاعر نے اپنے ہی الگ دل سوز انداز میں بیان کیا ہے۔حضرت امام حسینؓ کی رخصتی کو اورآپؓ کی زوجہ شہر بانوؓ اور بہن زینب کی بے بسی کواور بے چینی کو بیان کیا ہے۔حضرت امام حسینؓ جیسے ہی جنگ کے لئے رخصت ہونا چاہتے ہیں صفیں باندھ لی جاتی ہیں۔میدان جنگ میں ایک ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے۔اہل بیت رونے اورسر پیٹنے لگتے ہیں۔حضرت شہر بانوؓ اپنے سرتاج کے قدموں سے لپیٹ کر رونے لگتی ہیں۔اور حجرت زینبؓ انہیں روکنے لگتی ہیں۔تو حضرت امام حسینؓ فرماتے ہیں کیہ اے میری بہن میں تمہاری محبت میں سب کچھ قربان کرسکتا ہوں لیکن آج یہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔ نانا کی امت کو بچانے کے لئے ہم آج اپنا گھر بار،عیش وعشرت ،چین وسکون ،سب کچھ لٹادیں گے۔زاروقطار روتے ہوئے آپؓ نے فرمایا اے بہن اگر میرے جگر کے تکڑے تکڑے کردئے جائیں یا کچھ بھی کردیا جائے تب بھی تم اپنا سر پیٹو اور نہ ہی ماتم کروگے ۔کیوں کہ حاسان حق کا شیوہ یہی ہے۔مصیبت کے وقت میں بھی وہ صبر کا دامن نہیں چھوڑتی ہیں۔

VI۔ اس مرثیہ کے آخری دوبند قلم بند کیجئے۔

جواب : اس کا جواب آپ اپنی درسی کتاب سے زبانی یاد کر کے لکھئے۔

VII۔ ان سوالات کے جوابات لکھئے ۔

1) مرثیہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کی قسمیں لکھئے

جواب : ایسی نظم جس میں کسی مرحوم کی تعریف اور توصیف کیا جائے۔ اس کو مرثیہ کہتے ہیں۔

مرثیہ کی دو قسمیں ہیں 1) کربلائی مرثیہ 2) شخصی مرثیہ

کربلائی مرثیہ وہ نظم ہے جس میں حضرت امام حسینؓ اور ان کے عزیز واقارب اور رفیقوں کی شہادتوں کے واقعات بیان کئے جاتے ہیں ۔عموماً مرثیے مسدس کی ہیئیت میں لکھے جاتے ہیں۔ مسدس کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوتے ہیں۔ جس کے پہلے چار مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ اور بعد کے دو مصرعوں میں مختلف قافیے لکھے جاتے ہیں۔

شخصی مرثیہ میں کسی بھی فرد کی وفات اور اس کے اوصاف بیان کئے جاتے ہیں۔

VI۔ میر انیس کا تعارف لکھئے۔

نام : میر ببر علی قلمی نام : میر انیس پیدائش: 1802 میں فیض آباد میں پیدا ہوئے

تعلیم : فیض آباد میں ہوئی۔ عربی اردو فارسی اور دینی علوم

شاعری : مرثیے الفاظ کا بادشاہ عظیم مرثیہ گو شاعر

وفات : 72 سال کی عمر میں 1874 میں ہوئی۔

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR

سویرے جوکل میری آنکھ کھلی

ا۔ درج ذیل کے متبادل جوابات میں سے مناسب جواب کا انتخاب کر کے لکھئے۔

1) یہ عمارت قدیم ہی نہیں بلکہ مضبوط بھی ہے ۔یہ کونسی قسم کا جملہ ہے۔

۱)استدراکی ۲)تردیدی ۳) وصلی ۴)سببی

جواب : ۱)استدراکی

2)غیر متعلق لفظ الگ کیجئے ۱)آفت ۲)مصیبت ۳)شریعت ۴) تکلیف

جواب : ۳)شریعت

3) ایک ایسا مرکب جملہ جس کے دوسرے حصہ میں سبب وجہ اور نتیجہ کا ذکر ہو ۔وہ

۱)جملہ سببی ۲)مفرد جملہ ۳)آزاد جملہ ۴) جملہ نتیجہ

جواب : ۱)جملہ سببی

4) قسمت خوابیدہ کے معنی ۱)عابدہ کی قسمت ۲) سوئی ہوئی قسمت ۳)اعلیٰ قسمت ۴) بدقسمت

جواب : سوئی ہوئی قسمت

5) ان میں سے غیر نترادف لفظ لکھئے ،۱)دنیا ۲)جہاں ۳) کائنات ۴)نباتات

جواب : ۴)نباتات

6) پہلے دو الفاظ کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ بنایئے۔

درشتی : زہرہ جمال :: سویرے جومیری آنکھ کھلی :____________ جواب :پطرس بخاری

7) آفت : مصیبت : : ذوق :__________________ جواب :شوق

8) جلد :فورا :: جلد : ____________ جواب کھال

9) آباواجداد :باپ دادا عالم خواب : __________ جواب :خواب کی دنیا

III۔ان سوالات کے جواب ایک ایک جملے میں لکھئے۔

10) پطرس بخاری کا پورا نام کیا ہے؟

جواب : پطرس بخاری کا پورا نام سید احد شاہ بخاری ہے۔

سویرے جو کل میری آنکھ کھلی

11) پطرس بخاری کے پڑوسی کا نام کیا تھا؟

جواب : پطرس بخاری کے پڑوسی کا نام لالہ کرپاشنکر جی برہماچاری تھا۔

12) پہلے دن مصنف کو لالہ کرپاشنکر جی نے صبح کتنے بجے جگایا؟

جواب : پہلے دن مصنف کو لالہ کرپاشنکر جی نے رات کے تین بجے جگایا۔

13) روزانہ مصنف کے جاگنے کا معمول کیا تھا؟

جواب : روزانہ مصنف کے جاگنے کا وقت صبح دس بجے تھا۔

14) مصنف نے اپنے سونے کے عمل کو چھپانے کے لئے کونسے جھوٹ کا سہارا لیا؟

جواب : مصنف نے اپنے سونے کے عمل کو چھپانے کے لئے لالہ جی سے یہ کہا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

III۔ درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

15) دوسرے دن صبح اٹھتے ہی مصنف کے پڑوسی نے کیا کہا؟

جواب : دوسرے دن صبح اٹھتے ہی مصنف کے پڑوسی لالہ جی نے ان کے گھر کے دروازہ پر مکا بازی شروع کردی۔ اور یہ گولہ بازی تیز سے تیز ہوتی چلی گئی۔

16) پہلے دن مصنف دوبارہ سونے کے بعد کس وقت بیدار ہوئے؟

جواب : پہلے دن مصنف دوبارہ تین بجے سونے کے بعد صبح کے دس بجے وقت بیدار ہوئے۔ اطمینان سے اٹھے اور بارہ بجے تک اپنے منہ ھاتھ دھوئے۔

17) مصنف نے برسبیل تذکرہ اپنے لالہ جی کرپاشنکر جی سے کیا کہا؟

جواب : مصنف نے برسبیل تذکرہ اپنے لالہ جی کرپاشنکر جی سے یہ کہا کہ امتحان کے دن قریب آتے جا رہے ہیں اور آپ سحر خیز ہیں ذرا ہمیں بھی جگا دیجئے۔

سویرے جو کل میری آنکھ کھلی

18) مصنف کو آخر کار کس طرح ذہنی بیداری کا قائل ہونا پڑا؟

جواب :مصنف کو آ کر کار لالہ جی کی باتیں سن کر اس لئے اپنی بیداری کا قائل ہونا پڑا کہ لالہ جی مصنف کو پوری طرح جانے تک معاف کرنے والے نہیں تھے۔

19) مصنف کو جب پتہ چلا کہ صبح کے تین بجنے والے ہیں تو ان کے دل میں کیا خیال آیا؟

جواب :مصنف کو جب پتہ چلا کہ صبح کے تین بجنے والے ہیں تو ان کے دل میں یہ خیال آیا کہ عدم تشدد کو خیر باد کہ دوں ۔پھر یہ خیال آیا کہ بنی نوع انسان کا ٹھیکہ میں نے تھوڑے ہی لے رکھا ہے اور پھر بڑ بڑاتے سو گئے۔

20) مصنف نے لالہ جی کے سامنے صبح کی تعریف کس طرح کی؟

جواب : مصنف نے لالہ جی کے سامنے صبح کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ صبح کا وقت روح افزا ہوتا ہے۔جو بھی پڑھو خدا کی قسم یاد ہو جاتا ہے وغیرہ۔

V۔ ان سوالات کے جواب تین چار جملوں میں لکھئے؟

بحوالۂ متن تشریح کیجئے ۔

21) آپ سحر خیز ہیں ذرا ہمیں بھی جگا دو :

جواب: یہ جملہ پطرس بخاری کے لکھے ہوئے سبق سویرے جو کل میری آنکھ کھلی نامی سبق سے ماخوذ ہے ۔یہ جملہ مصنف نے لالہ شنکر جی سے اس وقت کہا تھا کہ جب اپنی امتحان کی تیاری کی فکر ہوئی۔

22) اور کیا تین بجے ہی سورج نکل آئے گا ۔

جواب: یہ جملہ پطرس بخاری کے لکھے ہوئے سبق سویرے جو کل میری آنکھ کھلی نامی سبق سے ماخوذ ہے ۔یہ جملہ مصنف نے لالہ شنکر جی نے اس وقت کہا جب مصنف نے لالہ جی سے پوچھا کہ ابھی کچھ اندھیرا سا کیوں ہے۔ لالہ جی نے جواب میں کہا تب لالہ جی نے کہا۔ اور کیا تین بجے ہی سورج نکل آئے گا ۔

سویرے جوکل میری آنکھ کھلی

23) جاگنا نمبر 1 چھ بجے جاگنا نمبر 2 دس بجے اس دوران لالہ جی آواز دیں تو ۔

جواب: یہ جملہ پطرس بخاری کے لکھے ہوئے سبق سویرے جوکل میری آنکھ کھلی نامی سبق سے ماخوذ ہے ۔یہ جملہ مصنف نے لالہ شنکر جی نے اپنی زندگی کے معمولات پر کہا ہے۔ لالہ جی آواز دیں تو کھوظ گا جاگ گیا ہوں ۔لیکن جاگنا ہے صبح دس بجے اور دوران لالہ جی کہیں تو کہوں گا۔

24) مسٹر صبح میں نے آپ کو آواز دی تھی لیکن آپ نے جواب نہ دیا؟

جواب: یہ جملہ پطرس بخاری کے لکھے ہوئے سبق سویرے جوکل میری آنکھ کھلی نامی سبق سے ماخوذ ہے ۔یہ جملہ مصنف نے لالہ شنکر جی نے اس وقت کہا جب مصنف سے لالہ جی کی ملاقات کالج میں ہوئی تھی۔

25) ان سوالات کے جوابات ہدایت کے مطابق لکھئے۔

جواب : زاہد کا مترادف : ------------- جواب :پرہیزگار

موت کا ضد :---------------- جواب :حیات

بیان کی جمع : ----------------جواب بیانات

26: پطرس بخاری کا تعارف لکھئے ۔

نام :سید احمد بخاری قلمی نام : پطرس بخاری

پیدائش : یکم اکتوبر 1898 پیدائشی مقام : پیشاور

ابتدائی و اعلیٰ تعلیم : پیشاور اور لاہور

مجموعہ کلام : مزاحیہ مضامین کا مجموعہ پطرس کے مضامین

سویرے جو کل میری آنکھ کھلی

27) استدراکی جملے کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

جواب؛ ایک ایسا مرکب جملہ جس میں (دو مفرد جملوں سے بنا ہوا) ایک جملہ کی دوسرا مخالفت کرے یا محدود کرے یا پھر اس کی توسیع کرے استدراکی جملہ کہلاتا ہے۔

مثال : یہ عمارت قدیم ہی نہیں بلکہ مضبوط بھی ہے۔

28) جملہ سببی کی تعریف کیجئے؟ اور مثال دیجئے۔

جواب : ایسا مرکب جملہ (جس کے دو حصے ہوں) جس کے دوسرے حصے میں سبب وجہ اور نتیجہ کا ذکر ہو۔ سببی جملہ کہلاتا ہے۔

مثال : اس کی بات تو ٹھیک ہے رویہ غلط ہے۔

VI۔ ان سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

29) لالہ کرپاشنکر جی کے مصنف کو جگانے کا حال اپنے الفاظ میں لکھئے۔

جواب :لالہ شنکر جی مصنف کے کہنے پر رات تین بجے جگانے کو کیا گئے کہ دروازے پر مکا بازی شروع کر دی۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ گھر پر گولہ باری کر رہا ہے۔ مصنف کے لاکھ کہنے پر بھی آواز برابر آ رہی تھی اور یہ آواز لحہ بہ لحہ تیز ہوتی جا رہی تھی۔ گھر کے برتن ہلنے لگے۔ صراحی پر رکھا گلاس بجنے لگا۔ دیوار پر آویزاں کیلنڈر گھڑی کے پنڈولم کی طرح ہلنے لگا۔ اس کے باوجود بھی لالہ کرپاشنکر جی جگانے سے باز نہیں آ رہے تھے۔

30) مصنف صبح جاگنے کے بعد اپنے دل کو کس طرح بہلانے کی کوشش کرتا ہے؟

جواب :مصنف صبح جاگنے کے بعد اپنے دل کو اس طرح کہہ کر بہلانے کی کوشش کرتا ہے کہ وقت پر جاگیں گے بس ذرا سی اس عادت ہو جائے تو باقاعدہ قرآن مجید کی تلاوت اور فجر کی نماز بھی شروع کریں گے۔ آخر مذہب بھی سب سے مقدم ہے۔ ہم بھی کیا روز روز الحاد کی طرف مائل ہوتے جا رہے تھے۔ نہ خدا کا ڈر نہ رسول ﷺ کا خوف سمجھتے ہیں محنت سے امتحان پاس کر لیں گے۔ اکبر بیچارہ یہ کہتا کہتا مر گیا۔ لیکن ہمارے کانوں پر جوں تک نہ رینگی۔

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

سرحدوں کا جال ۔سلیمان خمار

ا۔درج ذیل سوالات کے چار جوابات دئے گئے ہیں موزوں ومناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھئے۔

1)نظم سرحدوں کا جال کس ہیئیت میں لکھی گئی ہے؟ 1)پابند 2)مسلسل 3) آزاد 4)تاثراتی

جواب : 3) آزاد

2)پابند نظم میں مصرعے یکساں ہوتے ہیں ۔جب کہ ---------نظم میں ارکان گھٹتے اور بڑھتے رہتے ہیں

1)معری 2)مقفی 3)نثری 4)آزاد

جواب 4) آزاد

اا۔ پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچان کر لکھئے۔

3) جگنو :فراق گورکھپوری :: سرحدوں کا جال : ----------------

جواب : سلیمان خمار

4) جگنو : تاثراتی نظم :: سرحدوں کا جال : ----------------

جواب: آزاد نظم

5) پابند نظم :مصرعے یکساں ہوتے ہین :: آزاد نظم : ---------------

جواب : مصرعے گھٹتے بڑھتے ہیں۔

III۔درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

6) خدانے جب زمین بنائی تو اس پر ملک کی سرحدیں کیوں نہیں بنائی ؟

جواب: خدانے جب زمین بنائی تو اس پر ملک کی سرحدیں نہیں بنائی کیوں کہ کسی بھی ملک کی کوئی حد نہیں تھی اور اس وقت انسان آزاد تھا

7)دنیا کے نقشے پر کھینچی گئی لکیریں کس بات کا اشارہ ہیں؟

جواب : دنیا کے نقشے پر کھینچی گئی لکیریں اس بات کا اشارہ ہیں کہ انسان خود اس کی ہی بنائی ہوئی لکیروں میں پھنس کر رہ گیا ہے۔اور اپنی آزادیاں ختم کر لی ہیں۔

8) ابتداء میں نسل آدم کو کیا آزادیاں نصیب تھیں؟

جواب: ابتداء میں نسل آدم کو پوری آزادی تھی جہاں چاہے وہ جاسکتا تھا۔

III۔درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں دیجئے

9) سرحدوں کا جال نظم میں شاعر نے کیا پیغام دیا ہے؟

جواب : سرحدوں کا جال نظم میں شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ جب اللہ نے دنیا کو وجود میں لایا تو اس وقت انسان آزاد تھا۔امسان نے سرحدیں بنا کر خود اپنی آزادیاں ختم کرلی۔اور اپنے بنائے ہوئے جال میں خود پھنس گیا۔

10) نسل آدم کو اللہ نے آزادی دی لیکن اس کی بنائی ہوئی زمینی لکیروں سے زندگی میں کیا تبدیلیاں آئیں؟

جواب ؛ نسل آدم کو اللہ نے آزادی دی لیکن اس کی بنائی ہوئی زمینی لکیروں میں اور پنے بنائے ہوئے جال میں خود پھنس گیا۔

11) سرحدیں انسانی آزادی اور ترقی میں کس طرح رکاوٹ بنتی ہیں؟

جواب ؛ سرحدیں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ آزادی میں رکاوٹ ہیں۔ساری مخلوق خدا کا کنبہ ہیں اور ہم سب ایک ہی باپ کی اولاد ہیں۔ لکیریں کھینچ کر ان کی آزادی ختم کرنا انسانیت اور مخلوق کی خوش حالی میں رکاوٹ کا سبب بنی ہوئی ہیں۔کیوں کہ اب انسان اپنی خوشی اور آزادی سے چل پھر گھوم نہیں سکتے۔

. 12۔ملک کی سرحدوں میں بٹے آدمی کی بے بسی کو شاعر نے کس طرح پیش کیا ہے؟

جواب ؛ شاعر کہتا ہے آج انسان روئے زمین پر آڑھی ترچی لکیریں کھینچ کر ساری انسانیت کو تقسیم کر دیا ہے۔اور اپنے بنائے ہوئے جال میں خود پھنس گیا ہے۔

V۔ان سوالات کے جوابات تفصیلی لکھئے۔

13) سرحدوں کا جال نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

جواب شاعر سلیمان خمار سرحدوں کا جال نظم مین انسانی ارتقاء کے دور کی تصویر کشی کی ہے۔ جب اللہ نے دنیا کو وجود میں لایا تو اس وقت انسان آزاد تھا۔انسان نے سرحدیں بنا کر خود اپنی آزادیاں ختم کرلی۔آج انسان روئے زمین پر آڑھی ترچی لکیریں کھینچ کر ساری انسانیت کو تقسیم کر دیا ہے۔اور اپنے بنائے ہوئے جال میں خود پھنس گیا ہے۔آج انسان اپنے ہی کئے گناہوں کی سزا بھگت رہا ہے۔

زعفران

I۔ درج ذیل سوالات کے متبادل جوابات دیے گئے ہیں مناسب جواب کا انتخاب کیجئے۔

1) مضمون نویسی کا پہلا یا ابتدائی حصہ ۱) توحید ۲) تجویز ۳) تمہید ۴) شروع

جواب : ۳) تمہید

2) محاورہ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر کا مطلب

۱) گدھا بھی زعفران کی قدر جانتا ۲) کسی چیز کی قدر نہ رنا

۳) انسان زعفران کی قدر کرتا ہے ۴) گڈھا زعفران کی قدر نہیں کرتا

جواب : ۲) کسی چیز کی قدر نہ رنا

3) غیر متعلق لفظ الگ کیجئے ۔ ۱) آرائش ۲) زیبائش ۳) سجاوٹ ۴) لکھاوٹ

جواب : ۴) لکھاوٹ

4) ایسا جملہ جس کا ایک جز اصلی اور دوسرا جز اس کا تابع ہو ۔وہ

۱) مستقل جملہ ۲) تابع جلہ ۳) صنف جملہ ۴) ملتف جملہ

جواب: ۴) ملتف جملہ

5) غیر مترادف لفظ کی نشاندہی کیجئے ۱) اطراف ۲) اعلیٰ ۳) آس پاس ۴) قرب وجوار

جواب : ۲) اعلیٰ

II۔ پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے تیسرے لفظ کے لئے صحیح جوڑ لکھئے۔

6) درشتی : زہرہ جمال :: زعفران : ---------------- جواب : نصابی کمیٹی

7) رسم : رسوم :: عمل : ---------------- جوب :اعمال

8) مشروب : مذکر آرائش:---------------- جواب : مونث

9) ماخوذ : اخذ کیا گیا :: معشیت : ----------- جواب :روزی

III۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

زعفران

10) بات بے بات ہنسنے والے کے لئے کونسا محاورہ استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب : بات بے بات ہنسنے والے کے لئے زعفران کا کھیت دیکھنا محاورہ استعمال کیا جاتا ہے۔۔

11) زعفران کا نباتاتی نام کیا ہے؟

جواب: زعفران کا نباتاتی نام کروکس سٹیاوییس crocus stavious ہے

12) کشمیر میں کب سے زعفران کی کاشت کا دعویٰ کیا جاتا ہے ۔؟

جواب : 550 عیسوی سی ہی کشمیر میں زعفران کی کاشت کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔

13) کشمیر کے کن علاقوں میں زعفران کی کاشت کی جاتی ہے؟

جواب کشمیر کے پالن پور علاقے میں زعفران کی کاشت کی جاتی ہے۔

14) زعفران کا پودا کس سے اگتا ہے ؟

جواب : زعفران کا پودا گھٹیوں سے اگتا ہے۔

15) وہ کونسا کیمیاوی جز ہے جس سے زعفران کی رنگت برقرار رہتی ہے؟

جواب : زعفران میں کروسن ہی وہ کیمیاوی جز ہے جس سے زعفران کی رنگت برقرار رہتی ہے۔

16) زعفران کی کاشت کے لئے کس قسم کی آب وہوا سودمند ہوتی ہے؟

جواب : زعفران کی کاشت کے لئے معتدل آب وہوا، ہلکی دھوپ اور راتوں میں نمی سودمند ہوتی ہے

17) بھکشو زعفران کا استعمال کس موقع پر ہوتا ہے؟

جواب : بھکشو زعفران کا استعمال پوجا پاٹ اور عبادات کے موقع پر ہوتا ہے۔

18) وہ کونسا مشروب ہے جس میں زعفران استعمال ہوتا ہے۔؟

جواب : کشمیری قہوہ ہی وہ مشروب ہے جس میں زعفران استعمال ہوتا ہے۔

IV۔ دو یا تین جملوں میں جواب لکھئے۔

19) دنیا کے کون کونسے مما لک میں زعفران کی کاشت کی جاتی ہے؟

زعفران

جواب : دنیا کے کئی ممالک جیسے ایران اسپین فرانس برطانیہ مراتش اور ہندوستان میں زعفران کی کاشت ہوتی ہے۔

20) زعفران کی اچھی نشونما کے لئے کونسا موسم سازگار ہوتا ہے؟

جواب : زعفران کا موسم اکتوبر کے وسط اور نومبر کے ابتدائی حصے میں ہے۔اس کی اچھی نشونما کے لئے معتدل آب وہوا ، پھول کھلنے کے موسم میں ہلکی دھوپ اور راتوں کی نمی کا ہونا ضروری ہے۔

21) زعفران کے پودے کو دائمی پودا کہنے کی وجہ کیا ہے؟

جواب : زعفران کے پودے کو دائمی پودا کہا جاتا ہے کیوں کہ زعفران کا پودا ایک بار بونے کے بعد کم سے کم آٹھ سال اور زیادہ سے زیادہ پندرہ سال تک فصل دیتا ہے۔

22) زعفران میں کون کونسے کیمیاوی اجزاء پائے جاتے ہیں؟

جواب : زعفران میں مختلف کیمیاوی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ جیسے گلائیکوسائٹڈ کروسن اور پیروکروسن کے کڑوے روغن بھی پائے جاتے ہیں علاوہ اس کے پوٹاشیم اور فاسفورس جیسی معدنیات کا بھی کافی مقدار ہوتا ہے۔

23) ملتف جملے کی تعریف کیجئے ؟ مثال دیجئے

جواب : ایسا جملہ جس کا ایک جز اصلی اور دوسرا جز اس کے تابع ہو اور جب تک تابع جملہ پڑھا نہیں جاتا تب تک جملے کا مکمل مطلب واضح نہیں ہوتا۔اس کو ملتف جملہ کہتے ہیں۔

مثال : جو لطیفے شبیر نے سنائے وہ مرزا غالب کے تھے۔

24) مضمون نویسی کے کل کتنے حصے ہیں اور وہ کونسے ہیں؟

جواب : مضمون نویسی کے کل تین حصے ہوتے ہیں

۱) تمہید ۲) نفس مضمون ۳) خاتمہ

V۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیلی لکھے۔

25) زعفران کی کاشت کیسے کی جاتی ہے ؟ یا زعفران پر مختصر نوٹس لکھئے۔

جواب : زعفران کا پودا تقریبا ایک فٹ اونچا ہوتا ہے۔ جس کی جڑیں اعشاریہ پانچ سنٹی میٹر حجم کی مخروطی گھنٹیوں کے نچلے حصے سے اگتی ہیں۔ان گھنٹیوں کو ایک بار زمین میں بونے سے کم س کم آٹھ سال اور زیادہ سے زیادہ پندرہ سال تک اس سے فصل حاصل کی جاتی ہے

زعفران

۔اس خوبی کی وجہ سے ہی اس پودے کو دائمی پودا کہتے ہیں۔ زعفران کی آخری فصل چننے کے بعد گھنٹیاں زمین کے اندر سے نکالی جاتی ہے۔ایک سال کے وقفے کے بعد سر سے کھیت میں زعفران کی کاشت کی جاتی ہے۔

26) زعفران کا حاصل کرنے کے لئے کونسا عمل اختیار کیا جاتا ہے؟

جواب : زعفران کا پودا گھنٹیوں سے اگتا ہے۔ بڑی گھنٹیوں سے اگنے والے پودے تقریبا ایک سے تین پھول اگتے ہیں ۔پھولوں کے اندر نہایت ہی باریک قسم کے دھاگے نما اسٹگما ہوتے ہیں ۔ جن کو سائنسی اصطلاح میں سلائیاں کہا جاتا ہے۔ زعفران کے ذائقے خوشبو اور رنگ کا تعلق اسٹگما کے اوپری حصے یعنی رنگ سے ہوتا ہے۔زرد رنگ کا حصہ بے مصرف مانا جاتا ہے۔اسٹگما ہی سے زعفران حاصل ہوتا ہے۔

27) زعفران کے استعمالات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب : زعفران ایک خوشبودار رنگ دار دنیا کا قیمتی مسالہ ہے ۔جس کو ہندی میں کیسر کہا جاتا ہے۔زعفران غذا تو نہیں ہے لیکن غذا کو ذائقہ دیتی ہے۔ زعفران میں کیمیاوی اجزاء بھی پائے جاتے ہیں اس ئے اسکو یونانی اور آیورویدک ادویات کی تیاری میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا استعمال نزلہ پیٹ درد کھانسی اور ذیابطیس کے لئے نہایت مفید ہے۔کہا جاتا ہے کہ دنیا کی حسین ترین عورت قلوپطرہ نے اس کو اپنی جلد کے حسن کو نکھارنے کے لئے بھی زعفران کا استعمال کیا تھا۔

طوطئ ہند ۔امیر خسرو

I۔درج ذیل سوالات کے چار جوابات دئے گئے ہیں موزوں ومناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھئے۔

1) لاحقہ الگ کیجئے ۔ 1)بے شمار 2) صحت مند 3)بدنما 4)نایاب

جواب : 2) صحت مند

2) محاورہ پہاڑ ٹوٹنا کے معنی ہیں۔ 1) مصیبت ٹوٹنا 2) پہاڑ سے گرنا 3)پہاڑ چڑھنا 3) بہت خوش ہونا

جواب : 1) مصیبت ٹوٹنا

3) شیریں کا ضد :)1 شیرہ 2)شاہیں 3) تلخ 4)شہنشاہ

جواب : 3) تلخ

4)غیر متعلقہ لفظ کو الگ کیجئے ۔ 1) مرددرویش 2) صحابی3) استاد 4)ولی

جواب : استاد

5) نوسو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی۔ اس کہاوت کو کہا جاتا ہے۔بطور 1)طنز۔2)تعریف۔3)شرط 4)خوشی

جواب ؛ 1)طنز

II۔ پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچان کر لکھئے۔

6)مہارت رکھنے والا:ماہر ؛ ہدایت دینے والا ________________

جواب: ہادی

7) نیک مزاج ؛بدمزاج ؛؛ خوش گوار :____________

جواب :ناخوش گوار

8)پہاڑ ٹوٹنا؛ مصیبت پڑنا ؛: پروان چڑھنا ؛______________

جواب : کامیاب ہونا

9) مشروب ؛مذکر :: کاشت ؛ ___________

جواب۔ مونث

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

II۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے

10۔ طوطئ ہند کسے کہتے ہیں؟

جواب: طوطئ ہند امیر خسرو کو کہتے ہیں۔

11) خسرو کے والد کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: خسرو کے والد ترکی کے ہزارہ قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔

12) یمین الدین آگے چل کر کس نام سے مشہور ہوئے؟

جواب: یمین الدین آگے چل امیر خسرو نام سے مشہور ہوئے۔

13) مرد درویش نے خسرو کو دیکھکر کیا کہا تھا؟

جواب: مرد درویش نے خسرو کو دیکھکر کہا تھا کہ تم میرے پاس ایسے کو لائے ہو جو خاقانی (ایران کا شہر) سے بھی دو قدم آگے ہوگا۔

14) خسرو نے کم عمری میں کونسا فن سیکھا تھا؟

جواب: خسرو نے کم عمری میں فن خطاطی موسیقی کا فن سیکھا تھا۔

15) خسرو ابتدا میں کونسا تخلص استعمال کرتے تھے؟

جواب: خسرو ابتدا میں سلطانی تخلص استعمال کرتے تھے۔

16) خسرو نے مبارک شاہ خلجی کی فرمائش پر کونسی مثنوی لکھی؟

جواب: خسرو نے مبارک شاہ خلجی کی فرمائش پر نہہ سپر مثنوی لکھی۔

17) مبارک شاہ نے مثنوی لکھنے پر کیا دینے کا وعدہ کیا؟

جواب: مبارک شاہ نے مثنوی لکھنے پر ہاتھی کا ہم وزن سونا دینے کا وعدہ کیا؟

18) موسیقی کے قابلے میں خسرو نے کس کو شکست دی؟

جواب: موسیقی کے قابلے میں خسرو نے اس زمانے کے مشہور موسیقار گوپال کو شکست دی

19) امیر خسرو کے پیر و مرشد کون تھے؟

جواب: امیر خسرو کے پیر و مرشد حضرت نظام الدین اولیاء تھے

20۔خسرو کے پسندیدہ پھل کون سے تھے؟

جواب : خسرو کے پسندیدہ پھل آم اور خربوزہ تھے۔

IV۔درج ذیل سوالات کے جوابات دو یو تین جملوں مس دیجئے۔

21) خسرو کی ابتدائی زندگی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب :خسرو پر بچپن ہی میں پہاڑوں جیسی مصیبتیں ٹوٹ پڑی۔ان کے والد منگولوں سے لڑتے لڑتے انتقال ہو گئے۔اور ان کی والد کی بے وقت موت سے ابھی سنبھل ہی نہ پائے تھے کہ ان کے نانا کا بھی انتقال ہو گیا بعد خسرو نا امیدی کا شکار ہو گئے۔

22) خسرو کی شعری صلاحیتوں کا کس طرح امتحان لیا گیا؟

خسرو کی صلاحیتوں کا امتحان مشہور عالم دین خواجہ عزالدیں نے لیا۔انوں نے خسرو کو فیالبدیہہ شعار کہنے کو کہا۔خسرو نے جب اشعار کہنا شروع کیا تو خواجہ صاحب حیران رہ گئے۔اور خسرو کی صلاحیتوں کی داد دی۔

23) خسرو کی ابتدائی زندگی میں مصیبتوں کا سامنا کیوں کرنا پڑا؟

جواب: خسرو پر بچپن ہی میں پہاڑوں جیسی مصیبتیں ٹوٹ پڑی۔ان کے والد منگولوں سے لڑتے لڑتے انتقال ہو گئے۔اور ان کی والد کی بے وقت موت سے ابھی سنبھل ہی نہ پائے تھے کہ ان کے نانا کا بھی انتقال ہو گیا بعد خسرو نا امیدی کا شکار ہو گئے۔

24)سیقی کی دنیا میں خسرو کی ایجادات کیا کیا تھیں؟

جواب : دنیائے موسیقی میں خسرو نے نئی نئی ایجادات کیں۔ آلئہ موسیقی ستار کی ایجاد، ہندوستانی اور ایرانی موسیقی کے امتزاج سے نئے سُر بھی ایجاد کیئے۔ قوالی بھی ان کی ہی ایجاد ہے

25)خسرو کو قومی یکجہتی کا پیامبر کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : امیر خسرو کو قومی یکجہتی کا پیامبر اس لئے کہا جاتا ہے کیوں کہ انہوں نے دوسرے مذاہب کے مقابلے ترجیح دی۔خسرو کا ماننا تھا کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان بہت سارے عقائد مشترک ہیں۔اور انہوں نے چاروں ویدوں کا بھی بہت احترام کرتے تھے۔

26)امیر خسرواپنے آپ کو ہندوستانی ترک کیوں کہتے تھے؟

جواب: امیر خسرواپنے آپ کو ہندوستانی ترک اس لئے کہتے تھے کہ ان کی سانسوں میں وطن کی خوشبو بسی ہوئی تھی ۔ ہندوستان کی آب وہو ۔تہذیب،عقائد،ان کی شخصیت میں ایسے رچ گئے تے جیسے کی ستار کی تار میں سر۔

27)امیر خسرو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتے تھے۔ کیسے؟

جواب: امیر خسرو ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک ہی سکے کے دورخ سمجھتے تھے ۔ ہندوستان کے تہذیبی اور ثقافتی خصوصیات ان کی نس نس میں بس گئیں تھیں ۔ وہ ہیاظ کے رسم ورواج سے بہ خوبی آشنا تھے ۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کو یکجا کرنے میں انہوں نے نمایاں رول ادا کیا ہے۔اسی وجہ سے ان کو دو تہذیبوں کے درمیان پل کہا جاتا ہے۔

V ۔درج ذیل سالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

متن کے حوالے سے ان جملوں کی وضاحت کیجئے۔

28) ؛تم میرے پاس ایسے کو لائے جو خاقانی سے بھی دو قدم آگے ہوگا؛

جواب :یہ جملہ طوطئی ہند۔امیر خسرو سے ماخوذ ہے۔کہا جاتا ہے کہ جب امیر خسرو کی پیدائش ہوئی تو ان کو کپڑے میں لپیٹ کر ایک مرددرویش کے پاس ان کی خانقاہ لایا گیا۔ تو اس ننھے بچے کو دیکھتے ہی امیر درویش نے یہ جملہ کہا تھا۔

29) ؛سچ پوچھو تو میں ہندوستان کا طوطی ہوں اگر تم مجھے شیرینی گفتار چاہتے ہو تو ہندی میں بات کرو؛

جواب :یہ جملہ طوطئی ہند۔امیر خسرو سے ماخوذ ہے۔ وہ ہندوستان کے آگے ترکستان اور روم کو بھی ہیچ سمجھا اور کہتے تھے کہ میں ہندوستان کا طوطی ہوں۔

VI ۔درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

30۔امیر خسرو کی شاعری اور فنکارانہ صلاحیتوں کے بارے میں آپ کیا جانے ہیں؟

جواب :امیر خسرو کو بچپن ہی سے شعروشاعری پر رغبت تھی۔ایک بار کا واقعہ ہے کہ ان کے استاد خواجہ سعدالدین امیر خسرو کو لے کر

مشہور عالم عزالدین کے دربار میں پہنچے اور کہا کہ یہ بچہ شعر بڑے اچھے ترنم سے پڑھتا ہے۔تو انہوں نے کسرو سے چند اشعار سننے کی خواہش ظاہر کی جب انہوں نے ترنم سے اشعار پڑھے تو وا بہت خوش ہوئے اور جب خسرو نے فی البدیہہ اشعار کہے تو وہ حیرت میں پڑھ گئے اور ان کو سلطانی تخلص اختیار کرنے کا مشورہ بھی دیا۔اس کے بعد ان کی شعری وسخن کی صلاحیتیں پروان چڑھتی گئیں۔

31) بحث کیجئے کہ امیر خسرو کی نظر میں شاعری ایک شوق نہیں بلکہ حکمت کا درجہ رکھتی تھی؟

جواب : امیر خسرو کے نزدیک شاعری صرف ایک شوق یا وقت گذارنے کا ذریعہ نہیں بلکہ سماج میں سدھار لانے کا یہم ذریعہ ہے۔ شاعری کو وہ ایک حکمت سمجھتے تھے اسی وجہ سے انہوں نے اپنی تین مثنویوں میں اپنے تینوں بیٹوں کو نصیحت کی ہے۔مثنوی ہشت بہشت میں بھی اپنی بیٹی کو عفت وعظمت کے دامن میں قائم رہنے کی تاکید کی ہے۔یہاں تک کہ انہوں نے بادشاہوں اور حاکموں کو بھی نصیحت کی ہے۔اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ امیر خسرو کی نظر میں شاعری ایک شوق نہیں بلکہ حکمت کا درجہ رکھتی تھی

غزل :علامہ اقبال

I۔درج ذیل سوالات کے چار جوابات دئے گئے ہیں موزوں ومناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھئے

1۔اس صنف میں شاعری میں عشق حقیقی اور عشق مجازی کی باتیں کی جاتی ہیں؟1)قصیدہ 2)رباعی3)مثنوی 4)غزل

جواب : 4)غزل

2) علامہ اقبال کا مجموعہ کلام نہیں ہے۔ 1)بانگ درا 2)بال جبرئیل 3)ضرب کلیم 4)آل جبرئیل

جواب :4)آل جبرئیل

3) استعارہ لفظ مستعار سے مشتق ہے۔ جس کے معنی ہیں 1)ادھار لینا 2)خریدنا 3)تشبیہ دینا 4) فروخت کرنا

جواب: 1) ادھار لینا

4) علامہ اقبال کی جائے پیدائش ہے۔ 1) لاہور 2)سیالکوٹ 3) پنجاب4) راجستھان

جواب : 2)سیالکوٹ

5)علامہ اقبال کی شاعری کا اہم جز ہے۔ 1)فلسفۂ بےخودی 2)فلسفۂ ناخدا 3) فلسفۂ ناآشنا 4) فلسفۂ خودی

جواب :) فلسفۂ خودی

6) علامہ اقبال کو کیا خطاب ملا ۔ 1)شاعر مشرق 2) شاعر مغرب 3) بابائے اردو 4)بابائے قوم

جواب: 1)شاعر مشرق

III۔ان سولات کے جواب ایک ایک جملے میں لکھئے۔

7۔لن ترانی کا کیا مطلب ہے؟

جواب : لن ترانی کے معنی تو مجھے دیکھ نہیں سکتا

8۔لن ترانی کی تلمیح میں کس واقعی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

جواب: لن ترانی کے تلمیح میں حضرت موسیٰ کے کوہ طور والے واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

III۔ پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچانیے ۔

9۔ شوق :خواہش :: شوخ : -------------------

10۔ ابتداء : انتہا :: جہنم : -------------------

11۔ آداب : ادب :: محفل : ----------------------

جوابات: 9۔ شرارت .10۔ جنت 11۔ محافل

IV۔ان اشعار کی تشریح کیجیے۔

12۔ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں مری سادگی دیکھ میں کیا چاہتا ہوں

جواب ؛اس شعر میں علامہ اقبال نے عشق حقیقی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہیں اور عشق میں انتہا تک پہنچ کر اللہ سے محبت کرنے کا دعویٰ کیا ہے اور ان کی سادگی کا یہ عالم ہے کہ اللہ کے عشق کے سوا ان کو کوئی بھی چیز اچھی نہیں لگتی۔

13۔یہ جنت مبارک زاہدوں کو کہ میں آپ کا سامنا چاہتا ہوں

جواب : اس شعرمیں علامہ اقبال جنت کا ذکر کرتے ہوئے اللہ سے مخاطب ہیں اور کہتے ہیں کہ جنت ان کو دیدو جو تیری عبادت کرتے ہیں۔لیکن مجھے تیرا دیدار ہی کافی ہے اور تیرے دیدار سے ہی مجھے جنت مل جاتی ہے۔

14۔ذراسا دل ہے مگر شوخ اتنا وہی لن ترانی سننا چاہتا ہوں۔

اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ میں ایک معصوم جان ہوں مگر میری شرارتیں بہت ہیں اور میری اس شوخی کو دیکھ کہ میں وہی سننا چاہتا ہوں جو تم نے کوہ طور پر موسیٰ کی دیدار کی چاہت پر سنائی تھی کیوں کہ میں بھی تیری آواز سننے کا اتنا قائل ہوں۔

15۔ کوئی دم کا مہمان ہوں اہل محفل چراغ سحر ہوں بجھا چاہتا ہوں

جواب: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ کس کو ان کو پتہ ہی نہیں کہ کب کیا ہونے والا ہے اور یہ جان کب نکلنے والی بھی ہے۔اور کب میں اس دنیا کی محفل سے رخصت بھی ہو جاؤں اور میں اس چراغ کے مانند ہوں جو صبح ہوتے ہی بجھا دیا جاتا ہے۔

16۔ علامہ اقبال کا تعارف لکھئے۔

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

جواب : پورانام ؛ شیخ محمد اقبال تخلص: اقبال خطاب : شاعر مشرق

جائے پیدائش : 1877 سیالکوٹ

اعلیٰ تعلیم : لندن اور جرمنی

کلام کا اہم جز : فلسفہ خودی اپنے کلام سے مسلمانوں میں ایک نئی بیداری لائی ۔

شاعری : اسلامی نظریات کی تعبیر ہے۔

شعری مجموعے : بانگ درا ۔ بال جبرئیل ۔ضرب کلیم ۔ارمغان مجاز

وفات : 1938

17۔تشبیہ اور استعارہ میں کیا فرق ہے لکھئے۔

جواب : دو الگ چیزوں کو ان کی مشترک صفت کی بنیاد پر ایک دوسری کی مثال دی جاتی ہے۔اس کو تشبیہ کہا جاتا ہے۔

ایسا شعر جس میں کسی لفظ کے حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنی مراد لئے جائیں لیکن حقیقی اور مجازی معنوں کا تعلق تشبیہ سے ہوں تو اس کو استعارہ کہا جاتا ہے۔ استعارہ لفظ مستعار سے مشتق ہے جس کے معنی ادھار لینے کے ہیں۔

غزل ۔خلیل مامون

ا۔درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

1۔قدموں کو بہلانے کی خاطر کونسا بہانہ بنایا گیا ہے۔؟

جواب :قدموں کو بہلانے کی خاطر شاعر نے محبوب کی گلیوں میں چلنے کا بہانہ بنایا ہے۔

2۔ شاعر کی آنکھوں میں آنسو کیوں نہیں ہیں۔؟

جواب: شاعر کی آنکھوں میں آنسو اس لئے نہیں ہیں کیوں کی وہ غم کی حقیقت جان چکا ہے۔

3۔طویل خاموشی کی کیا وجہ بتائی گئی ہے؟

جواب :طویل خاموشی کو شاعر نے امید سمجھا ہے اور شاعر سمجھتا ہے کہ امید کا دروازہ کھل سکتا ہے۔

4۔ نفس غم کا پتہ اس سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب : نفس غم کا پتہ سے شاعر کی مراد غم کی حقیقت ہے۔

II۔ان اشعار کی تشریح کیجئے۔

5۔آتی نہیں ہے راس ہمیں منزل وفا اس راہ میں فریب بہت کھا چکے ہیں

جواب : شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ ان کی قسمت میں وفا لکھی ہی نہیں جن لوگوں سے انہوں نے وفا کی سب نے دھوکا ہی دیا جتنی بھی وفا انہوں نے کی اس کا بدل بے وفائی ہی ملا

6۔ منزل نہیں کوئی نہ سہی رہ گزر تو ہے پہلے بھی اپنے قدموں کو بہلا چکے ہیں ہم

جواب :اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اگر منزل نہ ملی تو نہ ہی سہی لیکن راستہ تو مل گیا ہے۔اور اس راستہ کو ہی شاعر نے دل لگی کا سامان بنا لیا ہے۔شاعر اس کی طرف کچھ نئے تو نہیں ہیں پہلے بھی منزل کی تلاش میں اپنے قدموں کو بہلا چکے ہیں۔

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

رباعیات

1) رباعی کسے کہتے ہیں ؟

جواب :چار مصرعے والی نظم کو رباعی کہتے ہیں۔

2) رباعی کس لفظ سے مشتق ہے ؟

جواب : رباعی ربع لفظ سے مشتق ہے۔

3) رباعی کو اور کیا کیا کہا جاتا ہے؟

جواب : رباعی کو دو بیتی بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ اس میں دو شعر ہوتے ہیں۔

4) رباعی کا کونسا مصرعہ قافیہ اور ردیف کا پابند نہیں ہوتا؟

جواب : رباعی کا تیسرا مصرعہ قافیہ اور ردیف کا پابند نہیں ہوتا؟

5) رباعی کا کونسا مصرعہ قافیہ اور ردیف کا پابند ہوتا ہے ؟

جواب : رباعی کا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ قافیہ اور ردیف کا پابند ہوتا ہے۔

6) رباعی کا چوتھا مصرعہ کیا کہلاتا ہے؟

جواب :رباعی کا چوتھا مصرعہ حاصل کلام کہلاتا ہے۔

7) رباعی میں کون کونسے موضوعات بیان کئے جاتے ہیں؟

جواب :رباعی میں عارفانہ ۔فلسفیانہ۔ سماجی۔اخلاقی ۔۔اصلاحی اور مذہبی موضوعات بیان کئے جاتے ہیں۔

شاد عظیم آبادی کی رباعی

1) شاد عظیم آبادی کی رباعی میں کس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے؟

جواب : شاد عظیم آبادی کی رباعی میں دنیا کی بے ثباتی کو بیان کیا گیا ہے

۔شب و روز تو گذرتے رہیں گے لوگ آتے جاتے رہیں گے لیکن یہ دنیا یوں ہی باقی رہے گی اللہ باقی اور ہر چیز فانی ہے

2) زمانے کی گردش کا کیا مطلب ہے ؟

جواب : زمانے ی گردش سے مراد غمِ دوران زمانے کے ظلم وستم ہیں

3) شاد عظیم آبادی کا تعارف لکھئے۔

نام : سید علی محمد قلمی نام : شاد عظیم آبادی

پیدائش : 1842ء مقام : پٹنہ

شاعری : مثنوی ۔ چشمہ کوثر وفات : 1927ء

اعجاز احسنی کی رباعی

1) اعجاز احسنی نے سماج کی کس برائی کی جانب اشارہ کیا ہے؟

جواب : اعجاز احسنی نے سماج برائی جہیز کی جانب اشارہ کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ ہر باپ بیٹی کے تعلق سے بہت پریشان ہے۔ داماد کی خواہش اور فرمائشوں کو پوری کرنے کے لئے اپنی زندگی کے ہر حال کو تباہ و برباد کر لیتا ہے۔ لیکن داماد کی خوشی کو پورا کرنے سے کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی کسی بھی داماد کی خواہش کو پوری کرنا کسی بھی سسر کے بس کی بات ہے۔

2) اعجاز احسنی کا تعارف لکھئے۔

نام : بچ محمد غوث قلمی نام : اعجاز احسنی

پیدائش : 1926ء مقام : ہاسن

کلام مجموعہ : ذائقے اعلیٰ تعلیم : میسور۔

31) جوش کی نظم ماتم آزادی میں کس پر چوٹیں کی گئی؟

جواب: ہندوستان کے مشورومعروف شاعر جوش ملیح آبادی نے اپنی نظم ماتم آزادی میں ہندوستان کے سیاستدانوں، سرکاری افسران، محکمہ سی آئی ڈی ھتیٰ کہ انہوں نے داروغہ اور کوتوال کو بھی نہیں بخشا۔ جوش کی بے باکی اور نڈر پن اس لئے بھی قابل ستائش ہے کہ انہوں نے وزیراعظم کے سامنے ہندوستان کی اصلی تصویر پیش کی۔ جوش کے یہ اشعار ان کے احساسات اور جذبات کے علاوہ مذکورہ لوگوں کی فطرت کے آئینہ دار ہیں۔

وہ جو تمام رہزنوں کا امام ہے — وہ شخص آج خضر علیہ اسلام ہے

شیطان ایک رات میں انسان بن گئے — جتنے نمک حرام تھے کپتان بن گئے

انسان کا لہو تو پیو اذن عام ہے — انگور کی شراب کا پینا حرام ہے۔

VII۔ ان سوالات کے جوابات لکھئے ۔

1) مرثیہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کی قسمیں لکھئے

جواب : ایسی نظم جس میں کسی مرحوم کی تعریف اور توصیف کیا جائے۔اس کو مرثیہ کہتے ہیں۔

مرثیہ کی دو قسمیں ہیں 1) کربلائی مرثیہ 2) شخصی مرثیہ

کربلائی مرثیہ وہ نظم ہے جس میں حضرت امام حسینؓ اور ان کے عزیز واقارب اور رفیقوں کی شہادتوں کے واقعات بیان کئے جاتے ہیں ۔عموماً مرثیے مسدس کی ہیئیت میں لکھے جاتے ہیں۔مسدس کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوتے ہیں۔جس کے پہلے چار مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔اور بعد کے دو مصرعوں میں مختلف قافیے لکھے جاتے ہیں۔

شخصی مرثیہ میں کسی بھی فرد کی وفات اور اس کے اوصاف بیان کئے جاتے ہیں۔

VI۔میرانیس کا تعارف لکھئے۔

نام :میر ببر علی قلمی نام : میرانیس پیدائش: 1802 میں فیض آباد میں پیدا ہوئے

تعلیم : فیض آباد میں ہوئی۔ عربی اردو فارسی اور دینی علوم

شاعری : مرثیے الفاظ کا بادشاہ عظیم مرثیہ گو شاعر

وفات : 72 سال کی عمر میں 1874 میں ہوئی۔

3) شادعظیم آبادی کا تعارف لکھئے۔

نام : سید علی محمد   قلمی نام : شادعظیم آبادی

پیدائش : 1842ء   مقام : پٹنہ

شاعری : مثنوی ۔ چشمۂ کوثر   وفات : 1927ء

اعجاز احسنی کی رباعی

1) اعجاز احسنی نے سماج کی کس برائی کی جانب اشارہ کیا ہے؟

جواب : اعجاز احسنی نے سماج برائی جہیز کی جانب اشارہ کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ ہر باپ بیٹی کے تعلق سے بہت پریشان ہے۔ داماد کی خواہش اور فرمائشوں کو پوری کرنے کے لئے اپنی زندگی کے ہر حال کو تباہ و برباد کرلیتا ہے۔ لیکن داماد کی خوشی کو پورا کرنے کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی کسی بھی داماد کی خواہش کو پوری کرنا کسی بھی سسر کے بس کی بات ہے۔

2) اعجاز احسنی کا تعارف لکھئے۔

نام : پچ محمد غوث   قلمی نام : اعجاز احسنی

پیدائش : 1926ء   مقام : ہاسن

کلام مجموعہ : ذائقے   اعلیٰ تعلیم : میسور۔

حمد ۔ ڈاکٹر صغریٰ عالم

ا۔درج ذیل سوالات کے چار جوابات دے گئے ہیں موزوں ومناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھئے۔

1) لفظ حمد کس لفظ سے مشتق ہے؟ 1)مدعا 2)مدح 3)مداوا 4) مراد

جواب : مدح

2) صدائے کن سے ابد تک شباب تیرا ہے ۔ شباب سے مراد 1)دین ودنیا 2)خدا کا جلوہ 3)چانداور سورج 4)جوانی

جواب : جوانی

3) خدا ناشناس کا مطلب 1)ایمان نہ رکھنے والا 2)جاہل 3)بیوقوف 4)معصوم

جواب : ایمان نہ رکھنے والا

4) یوم دین سے مراد ہے ۔ 1) وحشت کا دن 2) حشر کا دن 3) خوشی کا دن 4) ملاقات کا دن

جواب : حشر کا دن

5) نماز عشق کے معنی ؛ 1) نماز سے محبت 2)عبادت کی دیوانگی 3) نماز حاجت 4)عبادت کا حکم

جواب: نماز سے محبت

6) جس نظم میں اللہ کی تعریف ہووہ 1)منقبت 2)قصیدہ 3)نعت 4)حمد

جواب :حمد

7)عموماً شعراء مجموعہ کلام کی ابتداء اس صنف سے کرتے ہیں)منقبت 2)قصیدہ 3)نعت 4)حمد

جواب :حمد

8) وہ علم جس سے شعر کا وزن معلوم ہو ۔)علم عروض 2)علم تقطیع 3)علم کیمیاء 4)علم رمل

جواب :علم عروض

9) ارکان کی تکرار سے جب کوئی وزن پیدا ہوتا ہے اسے کہتے ہیں 1)بحر 2)رموض 3)امر 4) شرط

جواب : بحر

پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچان کر لکھئے۔

10) ازل: ابد :: پنہاں : ------------------

11) شب : روز :: دن ; ----------------------

12) سدا :ہمیشہ :: صدا : ------------------

13) نعت : ماہرالقادری :: حمد : ----------------

جواب : 10) عیاں 11) رات 12) آواز 13) صغریٰ عالم

II۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

14) اللہ تعالیٰ کی کس صدا سے دنیا وجود میں آئی ۔

جواب ؛ اللہ تعالیٰ کی صدا کن سے دنیا وجود میں آئی ۔

15۔شاعرہ صغریٰ عالم کسی اور در سے اجالا کیوں نہیں مانگنا چاہتی۔

جواب؛۔شاعرہ صغریٰ عالم کسی اور در سے اجالا اس لئے نہیں مانگنا چاہتی کیوں کہ اندھیری شب اور ساری دنیا کو جگمگانے والا سورج اللہ نے بنایا ہے۔

16) نماز عشق کے نصاب کا کیا مطلب ہے؟

جواب : نماز عشق کے نصاب کا مطلب ہے نماز سے محبت ہے

17) دم وداع شاعرہ کس سے بخشش کی طلب گار ہے؟

جواب : دم وداع شاعر اللہ سے بخشش کی طلب گار ہے۔

18) حمد کے چوتھے شعر میں اللہ کے کس نام کا ذکر ہے؟

جواب: حمد کے چوتھے شعر میں اللہ کے غفور الرحیم نام کا ذکر ہے

19) صغریٰ عالم کا تعارف لکھئے ۔

جواب : نام؛ صغریٰ بیگم تخلص :صغریٰ عالم پیدائش : 18 جنوری 1938 گلبرگہ

تعلیم :ایم اے بی ایڈ پی ایچ ڈی مجموعہ کلام :حیط صدف قوس قزح ۔حنائے غزل کف میزان

صف ریحان نعتیہ مجموعہ باب جبرئیل عشق الٰہی عشق محمدی

وفات : 10 مارچ 2010

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

IV۔ اپنی نصابی کتاب سے ڈاکٹر صغیٰ عالم کی لکھی حمد کے ابتدائی چار اشعار لکھیے ۔

صدائے کن سے ابد تک شباب تیرا ہے۔ عیاں بھی تو ہے اور پنہاں حجاب بھی تیرا ہے

کسی بھی در سے اجالوں کی بھیک کیا مانگوں۔ اندھیری شب بھی تیری اور آفتاب بھی تیرا ہے۔

صنم تیرے ہیں خدا ناشناس بھی تیرے ہیں ۔ نماز عشق کا ہر ایک نصاب بھی تیرا ہے

رضا تری ہے غفور الرحیم بھی تو ہے غضب وقہر بھی تیرا اور ثواب بھی تیرا ہے ۔

ان سوالات کے جواب لکھیے

1) علم عروض کسے کہتے ہیں؟

جواب وہ علم جس سے شعر کے اوزان معلوم ہوں علم عروض کہتے ہیں۔

2) بحر کی تعریف کیجئے ؟

جواب : ارکان کی تکرار سے جب کوئی آواز پیداہ تو اس کو بحر کہتے ہیں۔

3) حمد کی تعریف کیجئے ؟

جواب: ایسی نظم جس میں خدا کی تعریف بیان کی جاتی ہے اس کو حمد کہتے ہیں۔

4) نثر اور نظم میں کیا فرق ہے؟

جواب : نظم میں وزن یعنی موزونیت ہوتی ہے لیکن نثر میں موزونیت نہیں ہوتی۔

جگنو فراق گورکھپوری

I۔ پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچان کر لکھئے۔

1) سرحدوں کا جال : آزاد نظم :: جگنو : ---------------

2) حیات : موت :: آسمان ; ---------------------

3) مرثیہ :میرانیس ؛؛ جگنو ؛ -----------------

جواب :1) تاثراتی نظم 2) زمین 3) فراق گورکھ پوری

II۔ درج ذیل میں سے غیر متعلقہ الفاظ کی نشاندہی کریں ۔

4) راہ رہنما منزل جنگل جواب : جنگل

5) بجلی برسات گھٹا زمین جواب : زمین

6) موت حیات جوانی بچپن جواب : موت

III۔ درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں دو۔

7) شاعر فراق نے کس عمر میں نظم جگنو لکھی؟

جواب : شاعر فراق نے اپنے بیسویں سال میں نظم جگنو لکھی۔

8) شاعر فراق کو کس نے پالا تھا؟

جواب : شاعر فراق کو کھلائیوں اور دائیوں نے پالا تھا۔

9) دائی کس طرح بہلایا کرتی تھی ؟

جواب ؛دائی برسات اور گھٹا کی باتیں کرتے ہوئے فراق کا دل بہلایا کرتی تھی۔

10) دائی کی بات سن کر فراق کے دل یں کیا خیال آیا؟

جواب : کی بات سن کر فراق کے دل یں یہ خیال آیا کاش میں بھی ایک جگنو ہوتا۔

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

جگنو فراق گورکھپوری

I۔ پہلے دوالفاظ میں جومناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچان کر لکھئے۔

1) سرحدوں کا جال : آزاد نظم :: جگنو : ---------------

2) حیات : موت :: آسمان ; ---------------------

3) مرثیہ :میرانیس ؛؛ جگنو ؛ ---------------

جواب :1) تاثراتی نظم 2) زمین 3) فراق گورکھ پوری

II۔ درج ذیل میں سے غیر متعلقہ الفاظ کی نشاندہی کریں ۔

4) راہ رہنما منزل جنگل جواب : جنگل

5) بجلی برسات گھٹا زمین جواب : زمین

6) موت حیات جوانی بچپن جواب : موت

III۔ درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں دد۔

7) شاعر فراق نے کس عمر میں نظم جگنو لکھی؟

جواب : شاعر فراق نے اپنے بیسویں سال میں نظم جگنو لکھی۔

8) شاعر فراق کو کس نے پالا تھا؟

جواب : شاعر فراق کو کھلائیوں اور دائیوں نے پالا تھا۔

9) دائی کس طرح بہلایا کرتی تھی ؟

جواب ؛دائی برسات اور گھٹا کی باتیں کرتے ہوئے فراق کا دل بہلایا کرتی تھی ۔

10) دائی کی بات سن کر فراق کے دل یں کیا خیال آیا؟

جواب : کی بات سن کر فراق کے دل یں یہ خیال آیا کاش میں بھی ایک جگنو ہوتا۔

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار
OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

IV۔ اپنی نصابی کتاب سے ڈاکٹر صغیٰ عالم کی لکھی حمد کے ابتدائی چار اشعار لکھئے ۔

صدائے کن سے ابدتک شباب تیرا ہے۔ عیاں بھی تو ہے اور پنہاں حجاب بھی تیرا ہے

کسی بھی در سے اجالوں کی بھیک کیا مانگوں۔ اندھیری شب بھی تیری اور آفتاب بھی تیرا ہے۔

صنم تیرے ہیں خدا ناشناس بھی تیرے ہیں ۔ نماز عشق کا ہر ایک نصاب بھی تیرا ہے

رضا تری ہے غفور الرحیم بھی تو ہے غضب وقہر بھی تیرا اور ثواب بھی تیرا ہے ۔

ان سوالات کے جواب لکھئے

1) علم عروض کسے کہتے ہیں؟

جواب وہ علم جس سے شعر کے اوزان معلوم ہوں علم عروض کہتے ہیں۔

2) بحر کی تعریف کیجئے ؟

جواب : ارکان کی تکرار سے جب کوئی آواز پیداہ تو اس کو بحر کہتے ہیں۔

3) حمد کی تعریف کیجئے ؟

جواب: ایسی نظم جس میں خدا کی تعریف بیان کی جاتی ہے اس کو حمد کہتے ہیں۔

4) نثر اور نظم میں کیا فرق ہے؟

جواب : نظم میں وزن یعنی موزونیت ہوتی ہے لیکن نثر میں موزونیت نہیں ہوتی۔

غزل ۔ اسرارالحق مجازی

I۔ درج ذیل سوالات کے چار جوابات دئے گئے ہیں موزوں ومناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھیے۔

1) اردو شاعری کی مقبول ترین صنف : 1) رباعی 2) مرثیہ 3) غزل 4) قصیدہ

جواب :3) غزل

2) وہ منظوم کلام جس کا ہر شعر معنوی اعتبار سے مکمل ہوتا ہے ۔) رباعی 2) مرثیہ 3) غزل 4) قصیدہ

جواب :3) غزل

3) موضوعات جو غزل کے لئے لازم وملزوم ہیں ۔ 1) رزمیہ 2) بزمیہ 3) طنزیہ 4) عشقیہ

جواب : 4) عشقیہ

4) غزل کا پہلا شعر ہے : 1) ردیف 2) قافیہ 3) مطلع 4) مقطع

جواب ؛ 3) مطلع

5) مطلع کی پہچان : 1) دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف 2) آخری شعر 3) شاعر کا تخلص ہو 4) پسندیدہ شعر

جواب؛1) دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف

6) مطلع کے علاوہ غزل کے اس شعر میں اگر دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوں تو وہ کہلاتا ہے

1) محسن مطلع 2) حسن مطلع 3) حسن مقطع 4) احسن مطلع

جواب ؛ 2) حسن مطلع

7) غزل کا سب سے اچھا شعر۔۔ ا) ملک الشعراء 2) بیت الشعر 3) شعرالعجم 4) بیت الغزل

جواب : 4) بیت الغزل

8) غزل کا آخری شعر ہے : 1) ردیف 2) قافیہ 3) مطلع 4) مقطع

جواب : 4) مقطع

9) ایسی غزل جس میں شاعر ایک ہی خیال کو تسلسل کے ساتھ پیش کرتا ہے 1) مقابلہ غزل 2) غزل تسلسل 3) کبیریہ 4) قدیم غزل

جواب : 2) غزل تسلسل

10۔ اسرارالحق مجاز کا تعارف لکھئے۔

اصل نام : اسرارالحق مجاز   تخلص : مجاز

پیدائش : 1911 بارہ بنکی کے ردولی قصبہ میں

ابتدائی و اعلیٰ تعلیم : علی گڑھ   مجموعہ کلام : آہنگ   وفات : 1955

ان اشعار کی تشریح کیجئے

11۔ سب کا تو مداوا کر ڈالا اپنا ہی مداوا کر نہ سکے   سب کے گریباں سی ڈالے اپنا ہی گریباں بھول گئے

جواب : شاعر مجاز اس شعر میں کہتے ہیں کہ ہماری بدنصیبی تو دیکھئے کہ ہم نے ساری زندگی دوسروں کا علاج تو کرتے آئے اور خود اپنا ہی علاج نہ کر سکے۔ ساری دنیا کے لوگوں کے گریباں تو جھانک لئے لیکن خود اپنے گریباں میں جھانکنا بھول گئے اور ہمارے گریباں میں سوراخ ہی رہ گئے

12 ۔ یہ اپنی وفا کا عالم ہے اب ان کی جفا کو کیا کہئے   اک نشتر زہر آگیں رکھ کر نزدیک رگ جاناں بھول گئے

جواب : شاعر مجاز اس شعر میں کہتے ہیں کہ ہم نے اپنی وفاداری میں کوئی کسر نہیں چھوڑا اور اپنے محبوب کی جفا کا تو یہ عالم تھا کہ وہ زہریلے نشتر کو ہماری نس نس میں دے کر خود رگ جاناں بھی بھول گئے

13) اے شوق نظارہ کیا کہئے نظروں میں کوئی صورت ہی نہیں   اے ذوق تصور کیا کیجئے ہم صورت جاناں بھول گئے

جواب : شاعر مجاز اس شعر میں کہتے ہیں کہ ہم دنیا کے نظاروں نے ہمارے دل و دماغ پر اتنا اثر کیا کہ ہمیں محبوب کا چہرہ بھی یاد نہ رہا ۔ ایک زمانہ ایسا بھی تھا کہ ہم اپنے محبوب کی تصویر کو اپنی نظر کیا اپنے ہر خیال میں رکھتے تھے ۔ لیکن آج کا یہ عالم ہے کہ ہم انکا چہرہ بھی بھول گئے۔

14۔ غزل مسلسل کی تعریف کیجئے ۔

جواب : ایسی غزل جس میں شاعر ایک ہی خیال کو تسلسل کے ساتھ پیش کرتا ہے اس غزل کو غزل مسلسل کہتے ہیں۔

غزل - حمید الماس

I۔ پہلے دو الفاظ میں جو معنی نسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچان کر لکھئے۔

1) شہرِ تمنا : خواہشوں کا شہر :: شہرِ نور : ------------------

2) فریبِ نگاہ : نظر کا دھوکا :: کفِ پا : ------------------------

3) کفِ پا : پاؤں کا تلوا :: بارِ رفاقت : ------------------------

جوابات 1) نور کا شہر 2) پاؤں کا تلوا 3) وفاداری کا بوجھ

II۔ ان اشعار کی تشریح کیجئے ۔

4) ہنگامہ زارِ عشق میں کیا نہیں ہوا پھولوں سے نرم لوگ بھی پتھر میں ڈھل گئے

جواب : اس شعر میں شاعر حمید الماس کہتے ہیں کہ جس عشق کو ہم نے رازداری میں رکھا اس کا فائدہ اٹھا کر پھولوں سے نرم لوگ بھی پتھر دل بن گئے اور ہمارے عشق کا ہنگامہ کرتے ہوئے اس کی مخالفت کرنے لگے۔

5) فرصت کہاں کہ یاد کا ملبہ کرید تے : کچھ لوگ آندھیوں میں گرے اور سنبھل گئے۔

جواب : اس شعر میں شاعر حمید الماس کہتے ہیں کہ جس عشق کو ہم نے کیا اب اسی عشق کی ماضی میں جا کر اس کے ملبے کو کریدنے کی فرصت بھی نہیں رہی لیکن ایسے بھی کئی لوگ ہیں جو آندھیوں میں گرنے کے بعد بھی سنبھل کر نکل پڑے

6) شاعر حمید الماس کا تعارف لکھئے۔

نام : عبدالحمید تخلص : الماسؔ

پیدائش : ۷ ڈسمبر مقام : سگر گلبرگہ

ابتدائی تعلیم : سگر مجموعے کلام : پہچان کا درد ۔ جوئے سبز ۔ نقشِ خرابی

وفات : 16 جولائی 2002

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS
KOLAR DISTRICT KOLAR

URDU FIRST LANGUAGE
GLANCE ME ONCE

SHRI REVANA SIDDAPPA
DDPI KOLAR

SHRI AN NAGENDRA PRASAD EO & SSLC NODAL OFFICER
SHRI CR ASHOK EO

SMT SHASHI VADANA SI SCIENCE
SHRI V KRISHNAPPA SI MATHS
SMT GAYITHRI SI SOCIAL
SHRI B VENKATESHAPPA SI CRAFT
SHRI MANJUNATH DPEO

URDU TEAM CO ORDINATOR
SHRI MD SIRAJUDDIN ECO URDU KOLAR

MODEL PREPARED BY
ANWERULLA HASAN
1) REHANA BANU
2) FAREEDA BEGUM
3) ARJUMAND BANU
4) VAJEEHA SULTANA
5) SAYEEDUNNISA